



السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

شیخوپورہ سے محمد لطیف سوال کرتے ہیں کہ سر کے بالوں کی شرعی حیثیت اور مقدار کیا ہے؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

!وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

الحمد لله، والصلاة والسلام على رسول الله، أما بعد

کتاب حدیث میں مروی مختلف روایات سے پتہ چلتا ہے کہ سر کے بال مونڈے جاسکتے ہیں اور شریعت نے ایسا کرنے کی اجازت دی ہے البتہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا معمول یہ تھا کہ آپ کے بال مکھے ہوتے تھے اور ان کی مقدار مختلف اوقات میں مختلف ہوتی تھی کبھی نصف کانوں تک اور کبھی کانوں کی لوؤں تک بڑھ جاتے بعض اوقات کندھوں تک بھی پہنچ جاتے اور کبھی گیسو کی شکل اختیار کر لیتے تھے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا رارشاد ہے کہ جس کے بال ہوں وہ انہیں سنوارنے کا پابند ہے سنوارنے تیل لگانا کنگھی کرنا اور درمیان سے مانگ نکالنا شامل ہے لیکن افسوس ہماری اکثریت آج کل مغربی تہذیب سے متاثر ہے فینسی بال اور ٹیڑھی مانگ نکالنے پر فخر کیا جاتا ہے حالانکہ ایسا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے معمولات کے خلاف ہے۔

هذا ما عندي والله اعلم بالصواب

فتاویٰ اصحاب الحدیث

جلد: 1 صفحہ: 485